اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ عوام کو بیدار کیا جائے۔ لوگوں کو جس قدر بھی آپ سودی نظام کے جال سے نکالنے میں کامیاب ہو جائیں اسی قدر غنیمت ہے لیکن اس کے ساتھ آپ مایوس بھی نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت بڑی وسیع ہے۔ وہ بندوں کے دلوں کے حال کو جانتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ کون کس قسم کے حالات میں، کس قسم کے جرم کا کس مقدار میں مرتکب ہے۔ اپنی نیت، اپنی حالت اور اپنے طرز عمل کے لحاظ سے ہر آدمی کا اس کے مطابق حساب و کتاب ہو گا۔ ان شاء اللہ آخرت میں ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نہیں پکڑے گا جو سودی نظام کو برا سمجھتے تھے، اس سے نفرت کرتے تھے، اس کے خلاف دعوت و تبلیغ کرتے تھے اور اسے مٹانے کے لیے کوشاں تھے۔ اس جذبے کے ساتھ آپ اپنے قدم آگے بڑھائیں۔ پاکستان اور دنیا بھر میں طاغوتی نظاموں کے خاتمے کے خلاف جو تحریک برپا ہے اس کا ہراول دستہ بنیں۔ نوجوانوں کو اس میں شامل کریں۔ ان شاء اللہ وقت آئے گا کہ اسلامی تحریک ایک طوفان بن کر باطل نظاموں کو مٹا دے گی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو استقامت عطا فرمائے اور آپ کے لیے دین بندگی، اور رزق حلال کے راستے آسان کر دے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا (العنکبوت ۲۹: ۶۹)، "وہ لوگ جو ہماری رضا حاصل کرنے کے لیے جہاد کرتے ہیں، ہم انھیں اپنے راستے بتلا دیں گے"۔ ان شاء اللہ آپ کے لیے بھی اس جہاد کی بدولت جو آپ نے شروع کیا ہوا ہے، راستے کھلیں گے۔ اللہ کرے کہ ایسا ہو۔ آمین! (عبدالمالک)

وسوسوں کی حقیقت اور علاج

طرح طرح کے وسوسے آتے ہیں، خصوصاً نماز میں۔ ان کا کیا علاج کروں؟

وساوس کے سلسلے میں ایک بنیادی بات یہ ہے کہ یہ اکثر غیر اختیاری ہوتے ہیں، فطرت کا لازمہ ہیں، اور شیطان کو بس یہی وساوس پیدا کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ جس طرح ایک راستے پر ہر قسم کی سواری چل سکتی ہے، اسی طرح دل کی راہ پر قسم قسم کے خیال کا گزر ہو سکتا ہے۔ انسان کو اپنے کام سے کام رکھنا چاہیے، راستہ چلتے رہنا چاہیے، صحیح منزل پر نگاہیں جمائے رکھنا چاہییں اور اس کی سمت میں چلنا چاہیے۔

مطلوب چلنا اور پہنچنا ہے نہ کہ کیفیت۔ غیر اختیاری چیزوں کی وجہ سے چلنے کی کیفیت میں اونچ نیچ سے بحث نہیں ہے، وہ تو ہو گی ہی۔

اگر وساوس کی جڑیں مذموم ہیں تو ان سے کنارہ کشی اختیار کرنا چاہیے، مثلاً دولت، حسن، جاہ---

اگرچہ پھر بھی مکمل چھٹکارا ممکن نہیں --- اگر مطلوب ہیں، جیسے کہ اللہ کے دین کا کام، تو اس کام سے کنارہ کشی تو ہرگز نہیں ہو سکتی۔

وساوس کا قانون یہ ہے کہ جتنا انسان ان کی فکر کرے اور ان کو کوشش سے نکالنے کی کوشش کرے اتنا ہی وہ راسخ ہو جاتے ہیں۔ یہ خیالات ہیں، ان کو نکالنے کے لیے خیال کو ان پر مرکوز کرنا پڑتا ہے۔ اس سے ان کو اور غذا ملتی ہے۔ اصل چیز یہ ہے کہ لاپرواہ بن کر اپنے کام میں لگے رہو۔ لاپرواہی اور عدم توجہ سے یہ خود کمزور پڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔

نماز میں جو پڑھ رہے ہو اس پر دھیان رکھو، دل میں ترجمہ دہراتے جاؤ اور بار بار اپنے کو یاد دلاؤ کہ اللہ کے سامنے ہو، اس سے باتیں کر رہے ہو، شاید یہ آخری موقع ہو --- پھر بھی جو کچھ وسوسہ آ جائے، اس پر استغفار کرو اور اپنے کام سے کام رکھو۔ (خرم مراد، ۲۶ نومبر ۸۷)

خصوصی رعایتی پیشکش
بیٹی کی تربیت کیجیے!
سہیلی میگزین
مدیر منتظم :- سہیل اسلم
کیا
آپ اپنی بیٹی کی تربیت کرنا چاہتے ہیں؟
بچوں کے چھپنے والے رسائل میں آپ کی بیٹی کی تربیت کے لئے نہ ہونے کے برابر مواد مگر سہیلی میگزین کی ہر سطر اور ہر حرف صرف اور صرف آپ کی بچی کی تربیت کیلئے،

قیمت فی شمارہ	۶ روپے	مشرق وسطیٰ	۳۵۰ روپے	بھارت	۳۰۰ روپے
سالانہ خریداری	۶۰ روپے	بنگلہ دیش، مسقط	۳۵۰ روپے	یورپ، مشرق بعید	۴۰۰ روپے
دو سالہ خریداری	۱۰۰ روپے	امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا	۵۰۰ روپے	دیگر ممالک	۵۰۰ روپے

نوٹ :- رقم بذریعہ منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ بنام سہیلی میگزین اکاؤنٹ ۱۴۸۶۰۰۰۲ یونین بینک لمیٹڈ ستیانہ روڈ فیصل آباد
منیجر، سہیلی میگزین ۸۸-بی سکیم نمبر ۲۱۲-۱ ڈجکوٹ روڈ فیصل آباد فون نمبر ۴۴۵۴۲۹